بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلانے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں، الطاف حسین
پشاور میں بم دھماکے میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔15، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سرحد کے شہر پشاور کے ہوٹل میں بم دھماکے میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے المناک واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پشاور میں بم دھماکے میں متعدد افراد کا قتل قابل مذمت ہیں اور بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلانے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور وفاقی وزیر داخلہ آفتاب خان شیر پاؤ سے مطالبہ کیا کہ پشاور میں بم دھماکے اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں کا نوٹس لیا جائے اور دہشت گردی کے اس واقعہ میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے ۔جناب الطاف حسین نے پشاور میں بم دھماکے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

شہید کارکن کے بھائیمنصور احمد کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔15، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے 12، مئی کو مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 132 کے شہید کارکن عمران احمد کے بڑے بھائی منصور احمد ولد سعید احمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

12، مئی کو شہید ہونے والے منصور احمد ایم کیو ایم کے شہید کارکن عمران احمد کے بڑے بھائی ہیں
منصور احمد کو منگھو پیر روڈ پر مسلح دہشت گردوں نے تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا تھا
منصور احمد کی شہادت پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔15، مئی 2007ء

12، مئی کو مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل ہونے والے منصور احمد، ایم کیو ایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر کے شہید کارکن عمران احمد کے بڑے بھائی کی حیثیت سے شناخت کر لئے گئے ہیں۔تفصیلات کے مطابق منصور احمد شہید محکمہ پولیس میں ملازمت کرتے تھے اور 12 مئی کو ڈیوٹی ختم کر کے موٹر سائیکل پر اپنے گھر واپس آ رہے تھے کہ کوارٹری کالونی منگھو پیر کے قریب مسلح دہشت گردوں نے انہیں روک کر بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا اور ان کی موٹر سائیکل کو نذر آتش کر دیا۔شہید کی نعش سرد خانے میں تھی جہاں ان کے ورثاء نے لاش کو شناخت کیا۔منصور احمد شہید ایم کیو ایم قصبہ علیگڑھ کالونی کے یونٹ 132 کے شہید کارکن عمران احمد کے بڑے بھائی تھے اور قصبہ کالونی، سائٹ ٹاؤن میں رہائش پذیر تھے۔شہید کی عمر 48 سال تھی اور ان کے پسماندگان میں بیوہ، چار بیٹے اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔اب تک ایم کیو ایم کے 14 کارکنان و ہمدرد مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہو چکے ہیں جبکہ 50 سے زائد کارکنان شدید زخمی ہیں جن میں سے ایم کیو ایم قصبہ علیگڑھ کے کارکن اشرف علی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔
دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیو ایم قصبہ علیگڑھ، یونٹ 132 کے شہید کارکن عمران احمد کے بڑے بھائی منصور احمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ

کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

صوبہ سرحد میں متحدہ مجلس عمل کی حکومت کو فی الفور برطرف کیا جائے۔ ارکان قومی اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

سرحد حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہوچکی ہے اس قتل و غارتگری میں پوری طرح شامل ہے

ایم ایم اے اور دیگر اپوزیشن جماعتیں سرحد میں مسلسل بم دھماکوں اور قتل و غارتگری کے خلاف ہڑتالیں اور جلسے جلوس کیوں نہیں کرتیں؟

کراچی۔۔۔15 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے پشاور میں ہونے والے خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ صوبہ سرحد میں متحدہ مجلس عمل کی حکومت کو فی الفور برطرف کیا جائے جو نہ صرف صوبہ سرحد کے عوام کی جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہوچکی ہے بلکہ درحقیقت اس قتل و غارتگری میں پوری طرح شامل ہے۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ قاضی حسین احمد علی الاعلان خودکش حملوں کی حمایت کرتے رہے ہیں جو ریکارڈ پر ہے اور اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ قاضی حسین احمد اور متحدہ مجلس عمل خودکش حملوں میں پوری طرح ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ سرحد میں بم دھماکے اور قتل غارتگری روزمرہ کا معمول بن چکا ہے جس میں غریب پختونوں کا خون بہایا جارہا ہے اسلئے صوبہ سرحد کے پختون عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے صوبہء سرحد میں متحدہ مجلس عمل کی حکومت کو فی الفور برطرف کیا جائے۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ کراچی میں قتل و غارتگری کرکے اس کی آڑ میں سندھ حکومت کی برطرفی اور ملک بھر میں ہڑتالیں اور توڑ پھوڑ کرنے والی متحدہ مجلس عمل اور دیگر اپوزیشن جماعتیں صوبہء سرحد میں مسلسل بم دھماکوں اور قتل و غارتگری پر کیوں خاموش ہیں اور اس قتل و غارتگری کے خلاف ہڑتالیں اور جلسے اور جلوس کیوں نہیں کرتیں؟ کیا صوبہ سرحد کے عوام انسان نہیں ہیں؟ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل، پیپلزپارٹی اور عمران خان کی تانگہ پارٹی سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اس عمل سے پورے ملک کے عوام کو بآسانی اندازہ ہوچکا ہے کہ ان جماعتوں نے کراچی میں قتل و غارتگری صرف لاشوں پر سیاست کرنے کیلئے کی ہے۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے پشاور بم دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔

سترہویں ترمیم کے معاملہ پر حکومت سے خفیہ معاہدہ کرنے پر قاضی حسین احمد نے جو معافی مانگی ہے قوم اسے مسترد کرتی ہے۔ سینیٹرز متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔15 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سینیٹرز نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ سترہویں ترمیم کے معاملہ پر حکومت سے خفیہ معاہدہ کرنے پر قاضی حسین احمد نے جو معافی مانگی ہے قوم اسے مسترد کرتی ہے کیونکہ پاکستان کے عوام قاضی حسین احمد کے اس عمل کو کھلی منافقت تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد کو چاہیے کہ پہلے وہ پاکستان کو ناپاکستان کہنے، قائداعظم کو کافراعظم قرار دینے، البدر اور الشمس نامی دہشت گرد تنظیمیں بنا کر لاکھوں بنگالی مسلمانوں کا قتل عام کرنے، لاکھوں بنگالی مسلمان خواتین کی عزتیں لوٹنے، بھٹو کی منتخب حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کرنے، جنرل ضیاءالحق سمیت ہر فوجی ڈکٹیٹر کی گود میں بیٹھنے، ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی پر مٹھائیاں بانٹنے، ایم آر ڈی کی تحریک میں جنرل ضیاء کے ساتھ مل کر سندھی عوام کا قتل عام کرنے، 19 جون 1992ء شروع کئے جانے والے فوجی آپریشن میں مہاجروں کے قتل عام کی بھرپور عملی حمایت کرنے، پاکستان کے عوام کا قتل عام کرنے والے خودکش حملہ آوروں کی حمایت اور مدد کرنے اور بلوچستان میں اپنی حکومت کے ذریعے بلوچوں کا قتل عام کرنے پر قوم سے معافی مانگیں اور ان گھناؤنے جرائم کی سزا بھگتنے کیلئے خود قوم کو سامنے پیش کریں شاید پاکستانی عوام ان کی معافی پر غور کرسکتے ہیں۔

ایم کیو ایم خوشاب کے جوائنٹ ڈسٹرکٹ انچارج مقبول احمد بخاری اور سٹی جوہر آباد خوشاب کے انچارج رخسار علی شاہ کو تنظیم سے خارج کردیا گیا

کراچی۔۔۔15 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے نظم وضبط کی خلاف ورزی پر متحدہ قومی موومنٹ خوشاب کے جوائنٹ ڈسٹرکٹ انچارج مقبول احمد بخاری اور سٹی جوہر آباد خوشاب کے انچارج رخسار علی شاہ کی بنیادی رکنیت ختم کرتے ہوئے انہیں تنظیم سے خارج کردیا ہے۔

اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے مسلح دہشت گردوں نے اوباڑو میں ایم کیو ایم کے یونٹ آفس پر حملہ کر کے اسے آگ لگادی، کارکنوں اور ہمدردوں کے گھروں پر بھی حملے

ٹیاری میں ایم کیو ایم کے کارکن دلبر حسین اور قاسم آباد میں متحدہ انٹیلیکچوئل فورم کے صدر ساجد سومرو پر قاتلانہ حملہ

دہشت گردی کے ان واقعات نے ثابت کردیا ہے کہ اصل دہشت گرد کون ہے۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔15 مئی 2007ء

اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے مسلح دہشت گردوں نے ڈسٹرکٹ گھوٹکی کے علاقے اوباڑو میں ایم کیو ایم کے یونٹ آفس پر حملہ کر کے اسے آگ لگادی اور توڑ پھوڑ کر کے یونٹ آفس تباہ کردیا۔ مسلح دہشت گردوں نے اوباڑو میں ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے گھروں پر بھی حملے کئے۔ ٹیاری کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے کارکن دلبر حسین پر قاتلانہ حملہ کیا اور چھریوں کے وار سے شدید زخمی کردیا۔ دلبر حسین مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اسی طرح کے ایک اور واقعہ میں قاسم آباد کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے متحدہ انٹیلیکچوئل فورم کے صدر ساجد سومرو پر بھی قاتلانہ حملہ کیا اور انہیں بری طرح زدوکوب کیا۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے کی جانے والی ان دہشت گردیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پر دہشت گردی کے الزامات لگانے والی جماعتوں کے دہشت گرد سندھ بھر میں ایم کیو ایم کے دفاتر پر جس طرح وحشیانہ حملے کررہے ہیں اور جس طرح ایم کیو ایم کے کارکنوں و ہمدردوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں وہ قابل مذمت ہے اور دہشت گردی کے ان واقعات نے ثابت کردیا ہے کہ اصل دہشت گرد کون ہے۔

الطاف حسین اور باچا خان کی عدم تشدد کی پالیسی پر گامزن رہیں گے، ایم کیو ایم

نائن زیرو پر پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی اور کراچی مضافاتی کمیٹی کی مشترکہ پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔15 مئی 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار احمد اور کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج عبدالخالق بلوچ نے کہا ہے کہ کراچی میں پختون، بلوچ، پنجابی، سرائیکی اور دیگر قومیتوں کے افراد کو ایک گھناؤنی سازش کے تحت بکرا بنایا جارہا ہے، افغانستان، وانا، باجوڑ، چارسدہ میں بھی پختون ہلاک ہورہے ہیں لیکن ان کی ہلاکتوں پر نام نہاد لیڈران کی جانب سے اس قسم کی ہمدردی کا اظہار نہیں کیا گیا جو کراچی شہر میں دیکھنے میں آرہا ہے جس سے اس گھناؤنی سازش کا پردہ چاک ہوجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے مضافات میں جہاں نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ووٹ بینک ہیں انہوں نے کبھی یہاں کے غریب عوام کو ریلیف نہیں دیا جبکہ حق پرست قیادت نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر یہاں کے غریب پختون، پنجابی، بلوچی عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے عملی اور مثبت کام کئے جس سے متاثر ہوکر وہ متحدہ قومی موومنٹ میں تیزی سے شمولیت اختیار کررہے ہیں اور نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی یہ کوشش ہے کہ کراچی کے ان غریب بلوچ، سندھی، پنجابی، سرائیکی عوام کو سازشی منصوبے کے تحت یہ باور کرایا جائے کہ ایم کیو ایم سندھیوں، پنجابیوں اور بلوچوں کی قاتل ہے اور اس کے قریب نہ جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ایک مشترکہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 12 مئی کی ریلی اور اس کے بعد اپوزیشن جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ اور اس کے نتیجے میں تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے حق پرست کارکنان سمیت

بے گناہ شہریوں کی شہادتیں ہوئیں، ایم کیوایم کے درجنوں دفاتر کو جلا دیا گیا، ان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جارہی ہیں اور کئی کارکنان دھمکیوں کے باعث اپنے گھروں سے نقل مکانی کر کے روپوشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کی دہشت گردی کے باعث ایم کیوایم کے 12 کارکنان شہید ہو گئے ہیں جن میں پختون کارکنان بھی شامل ہیں۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں پہاڑ گنج، نصرت بھٹو کالونی، قائد آباد، مانسہرہ کالونی، لاسی گوٹھ، گل محمد گوٹھ، کیماڑی، بن قاسم سیکٹر، اولڈ لیاری، آگرہ تاج کالونی، ابراہیم حیدری اور دیگر علاقوں میں ایم کیوایم کے مختلف قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان پر حملے، ان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں اور دفاتر کو بڑی نذر آتش کرنے کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔ بعدازاں پریس کانفرنس میں پنجابی پختون اتحاد شیرازی گروپ کے چیئرمین مظہر شیرازی نے بھی شرکت کی اور صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو جن لوگوں نے ریلیوں پر فائرنگ کی انہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں کیونکہ گزشتہ 3 برس سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ساتھ پی پی آئی شیرازی گروپ کام کر رہی ہے اور 12 مئی کو ریلی میں شرکت کیلئے ہم بھی سہراب گوٹھ سے بسوں اور موٹر سائیکلوں کے قافلوں کے ہمراہ آرہے تھے کہ اے این پی کے لوگوں نے ہم پر فائرنگ کی اور انہیں میں اچھی طرح پہچانتا ہوں کیونکہ ہم ساتھ رہتے ہیں میں نے ان سے کہا بھی کہ بھئی ہم تو پختون ہیں ہمارا ان سے کوئی جھگڑا نہیں ہے لیکن انہوں نے ہماری ریلی پر بھی فائرنگ کی جس سے ایک پختون کارکن ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھی ایسے موقع پر محاذ کھڑا کر سکتے تھے لیکن قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صبر وتحمل کی اپیل ہمارے لئے بہت محترم تھی اگر ہم پانچ پختون پنجابی بھی ہوتے تو ہم مرنا گوارا کر لیتے لیکن اپنی ریلیاں واپس نہیں موڑتے۔ انہوں نے 12 مئی کی ریلی میں ایم کیوایم کے کارکنان اور پختونوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ 12 مئی کی ریلی میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔

پریس کانفرنس کا متن

معزز صحافی حضرات!

ہماری اس مشترکہ پریس کانفرنس کا مقصد آپ اور آپ کے توسط سے ملک بھر خصوصاً کراچی اور سندھ کی تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام کو 12 مئی کے روز عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی و مذہبی جماعتوں کے سیاسی کھیل کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی پرامن ریلی کے شرکاء پر اپوزیشن جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ اور اس کے نتیجے میں تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے حق پرست کارکنان سمیت بے گناہ شہریوں کی شہادت، ایم کیوایم کے دفاتر، کارکنان و ہمدردوں کی املاک پر مسلح حملوں، ان کے اہل خانہ کو قتل کی دھمکیوں اور دیگر واقعات کی تفصیلات سے آگاہ کرنا ہے جن کا غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑا کر سندھ بالخصوص کراچی کا امن غارت کرنا ہے۔

کراچی میں مقیم غریب پختونوں اور پنجابیوں کی اکثریت یہاں روزگار کی غرض سے آئی ہے اور وہ امن وسکون کے ساتھ اپنے بچوں کیلئے روزی کمانا چاہتے ہیں۔ انکا کسی لڑائی، جھگڑے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ غریب عوام اپنے گاؤں اور خاندان والوں سے ہزاروں میل دور اس لئے آئے ہیں کہ صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد کے جاگیرداروں، وڈیروں، خانوں اور سرداروں نے انہیں ان کے علاقوں میں روزگار کے مواقع فراہم نہیں کئے اور ان کے ظلم وستم سے تنگ آکر یہ غریب عوام کراچی میں رہائش پذیر ہوئے ہیں۔ غریب عوام کے دشمن یہ جاگیردار، وڈیرے، خان اور سردار غریب پختون اور پنجابیوں کو یہاں بھی چین کا سانس نہیں لینے دے رہے ہیں اور وہ ہر وقت ان سازشوں میں لگے رہتے ہیں کہ کسی طرح کراچی کا امن غارت ہو جائے اور غریب پختون اور پنجابی عوام کو معاشی پریشانیوں کا شکار بنا سکیں۔ غریب پختون اور پنجابی عوام کو یہ لوگ ترقی کرتا ہوا نہیں دیکھنا چاہتے کیونکہ اگر یہ لوگ باعزت طریقے سے زندگی گزاریں گے تو ان جاگیرداروں، وڈیروں، خوانین اور سرداروں کے سامنے ہاتھ نہیں جوڑیں گے۔ ان جاگیرداروں، وڈیروں، خوانین اور سرداروں کے پاس صرف پانچ سو جرائم پیشہ افراد ہیں جو کراچی کی مضافاتی بستیوں میں حکومت کی لاکھوں ایکڑ اراضی پر ناجائز طریقے سے قابض ہیں، جو اسمگلنگ، ناجائز اسلحہ، منشیات، چوری، ڈکیتی اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث ہیں۔ اور ان پانچ سو دہشت گردوں نے کراچی کی 50 مضافاتی بستیوں کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ کراچی کی مذکورہ بستیوں میں جب سے متحدہ قومی موومنٹ کے دفاتر کھلے ہیں، یہاں قائد تحریک الطاف حسین کا فکر وفلسفہ پھیل رہا ہے اور تمام غریب پختون اور پنجابی، سرائیکی، گلگتی، کشمیری، ہزارے وال، اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد جوق در جوق متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔ لیکن یہ بات جرائم پیشہ افراد کو بہت بری لگ رہی ہے کیونکہ عوام میں شعوری بیداری کے عمل سے انہیں اپنی سیاسی دکانیں اور جرائم کا کاروبار بند ہوتا ہوا نظر آرہا ہے۔ اسی لئے پچھلے چھ ماہ سے یہ جرائم پیشہ افراد متحدہ قومی موومنٹ کے پختون، پنجابی اور دیگر کارکنان کو دھمکیاں دے رہے تھے۔ اور کسی ایسے موقع کی تلاش میں تھے کہ جس کا فائدہ

اٹھا کر یہ ان غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے خون سے ہولی کھیل سکیں۔ چنانچہ 12 مئی کو متحدہ قومی موومنٹ کی طرف سے ہونے والی پر امن ریلی کے دن انہوں نے اپوزیشن کی جماعتوں کے ساتھ مل کر ریلی کے تمام راستوں کی عمارتوں پر اپنے مسلح دہشت گرد بٹھا دئے جنہوں نے ایم کیوایم کے نہتے کارکنان اور عوام پر جدید وخودکار اسلحے سے کئی گھنٹوں تک فائرنگ کی اور ایم کیوایم کے 12، کارکنان کو شہید کر دیا جن میں سے سیدا خان ولد قادر خان، ارشاد محمد خان عرف ملنگ ولد حاجی ملوک خان، عمر رحمٰن ولد گل فراز کا تعلق لانڈھی ٹاؤن کی یوسی ا سے تھا اور یہ سب پختون تھے، اسی طرح سخی رحمٰن ولد درویش خان کو پہاڑ گنج میں شہید کیا گیا یہ بھی پختون تھے، عبدالغفور ولد عبدالحمید کو گڈاپ میں شہید کیا گیا یہ بھی پختون تھے۔ شہباز خان ولد غلام مصطفیٰ کو شاہ فیصل میں شہید کیا گیا یہ بھی پختون ساتھی تھے۔ رضوان ولد شمیم اللہ کو بھی شاہ فیصل میں شہید کیا گیا یہ پنجابی تھے۔ انکے علاوہ پانچ اردو بولنے والے بھائیوں کو بھی شہید کیا گیا۔ اور 50 سے زائد ایم کیوایم کے کارکنان اور عوام کو زخمی کر دیا۔ جن میں بہت سے پنجابی اور پختون کارکنان اور متحدہ قومی موومنٹ کے ہمدرد ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کا آغاز پہاڑ گنج چورنگی پر کیا جب نصرت بھٹو کالونی سے سرائیکی قومیت سے تعلق رکھنے والے کارکنان اور عوام بسوں میں سوار ہو کر یہاں سے گزر رہے تھے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں 4 ساتھی شدید زخمی ہوئے جنہیں عباسی شہد ہسپتال لے جایا گیا۔ اس دوران عبداللہ کالج کے قریب انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کی بسوں پر فائرنگ کی اور بنارس چوک پر بھی بسوں پر فائرنگ کی۔ بعدازاں یہ شر پسند قائد آباد میں جمع ہو گئے اور انہوں نے شاہ فیصل، وائرلیس گیٹ پر موجود متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی پر مسلح حملے کیلئے۔ لانڈھی سے ہمارے چار کارکنان شاہ فیصل کے راستے سے ریلی میں آرہے تھے جن کی گاڑی پر متحدہ قومی کا جھنڈا لگا ہوا تھا۔ دہشت گردوں نے انہیں ریلوے لائن کے پاس روکا۔ انہوں نے پشتو زبان میں بات کی اور ہم زبان ہونے کے حوالے سے درخواست کی لیکن خودکار اسلحے سے لیس دہشت گردوں نے انکی ہم زبان ہونے کی درخواست کو بھی ٹھکرا دیا اور انہیں کہا کہ ہاں تم پختون تو ہو لیکن الطاف حسین کے ساتھی ہونے کی وجہ سے پختونوں کے غدار ہو اور دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کر کے تین ساتھیوں کو شہید کر دیا اور چوتھے کو یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ تم انکو متحدہ کی ریلی میں پہنچا کر یہ پیغام دو کہ ہم پختونوں کے غداروں کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔ گڈاپ اور پہاڑ گنج میں بھی جن ساتھیوں کو شہید کیا گیا ان کو بھی شہید کرتے وقت یہی کہا گیا کہ تم متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہو کر پختونوں سے غداری کر رہے ہو اس لئے تمہاری سزا موت ہے۔ اور جن ساتھیوں کو زخمی کیا گیا ان میں سے چند واقعات کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ پہلوان گوٹھ، گلشن اقبال میں متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی میں جانے والی بس نمبر CL-9348 پر ڈنڈوں اور لوہے کے راڈ و سے لیس دہشت گردوں نے حملہ کر کے اسکے سارے شیشے توڑ دیے اور اس میں بیٹھے ہوئے تمام کارکنان کو زدوکوب کیا جس کے نتیجے میں ایک کارکن عمران گلگتی کا بازو ٹوٹ گیا۔ اسی طرح حبیب بینک سائیٹ کے قریب مسرت سینما کے پاس متحدہ قومی موومنٹ کی بس پر ڈنڈا بردار دہشت گردوں نے حملہ کیا اور تمام کارکنان کو ایک ایک کر کے نیچے اتارا اور تقریبا 30، افراد کو زخمی کیا جن میں تین کارکنان شدید زخمی ہوئے جو ابھی تک پٹنی ہسپتال بلدیہ ٹاؤن میں زیر علاج ہیں۔ ریلی کے دوران فائرنگ سے زخمی ہونے والے 50 کارکنان و ہمدرد عباسی شہید ہسپتال، جناح ہسپتال، لیاقت نیشنل ہسپتال اور دیگر کئی ہسپتالوں میں زیر علاج رہے۔ کراچی کی تمام مضافاتی بستیوں میں پنجابی، پختون آرگنائزنگ کمیٹی کے دفاتر اور ساتھیوں پر حملے ہوئے جن میں سے تقریبا 12 دفاتر کو لوٹ کر جلا دیا گیا ہے جنکی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کے مسلح دہشت گردوں نے لانڈھی یوسی ۳ کے ہڈی مل کے آفس کا دروازہ توڑ کر تمام فرنیچر اور سامان گلی میں لا کر جلا دیا۔ اور حاضری رجسٹر قبضے میں لے لئے۔ اور اس رجسٹر سے تمام ساتھیوں کے فون نمبرز تھے۔ دہشت گردوں نے ان نمبروں پر فون کر کے انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ اور اسکے بعد مسلح دہشت گرد ہر کارکن کے ایڈریس پر اسکے گھر گئے، دروازوں پر لاتیں ماریں، کارکنان کے اہل خانہ کو گالیاں دیں اور دھمکیاں دیں کہ متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ وابستگی چھوڑ دو ورنہ کسی کو زندہ نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس علاقے کے کارکنان ابھی تک اپنے گھر نہیں جاسکے ہیں اور اپنے گھروں سے باہر رہنے پر مجبور ہیں۔ اسی طرح لانڈھی یوسی ۳ کے شیر پاؤ کالونی کے آفس پر بھی حملہ کر کے اسکے شیشے اور شٹر توڑ دیا گیا ہے اور کئی گھنٹوں تک مسلح دہشت گردوں نے اس آفس کا محاصرہ کئے رکھا۔ لانڈھی یوسی ۵ مانسہرہ کالونی کے آفس پر بھی حملہ کیا گیا۔ اور اس آفس کا دروازہ توڑنے کے بعد دہشت گردوں نے اس آفس کی چھت کی شیٹیں اتاریں اور آفس میں موجود الماری اور دیگر سامان چھت کی شیٹوں سمیت لوٹ کر لے گئے۔ اسی طرح ایک ذمہ دار کے گھر کا 20 گھنٹے تک محاصرہ کئے رکھا اور اسکے گھر پر فائرنگ کی جاتی رہی۔ ایک دوسرے ذمہ دار کی مزدا جسے اس نے ریلی سے واپس لا کر گلی میں کھڑا کر دیا تھا۔ مسلح دہشت گروں نے اسکے سارے شیشے توڑ دئے اور اسکی تمام سیٹیں، جنگلے اور دیگر سامان نکالا اور لوٹ کر لے گئے۔ نیو سبزی منڈی۔ یوسی ۴ گجرو، گڈاپ ٹاؤن کے آفس کو مسلح دہشت گردوں نے جلا دیا اور اسکا سارا سامان بشمول فرنیچر اور الماریاں لوٹ کر لے گئے۔ اور اسکے بعد سبزی منڈی کے ایک ذمہ دار کی رہائش گاہ پر حملہ کیا جو اس وقت اپنی جان بچانے کیلئے کسی محفوظ جگہ پر روپوش تھے۔ دہشت گرد، اس کی رہائش گاہ سے ایک ٹی۔ وی، سی ڈی پلیر، اور ایک بیگ لوٹ کر لے گئے جس میں ۹۰۰۰ روپے رکھے ہوئے تھے۔ اور جاتے وقت دیگر سامان کو توڑ دیا۔ اسی یوسی کے دو دیگر گوٹھوں، لاسی گوٹھ اور گل گوٹھ میں بھی پی پی او سی کے دفاتر پر حملے کیے گئے اور دفاتر کے سامان کو جلا دیا گیا۔ بلدیہ ٹاؤن کی یوسی 2،

اتحاد ٹاؤن میں پی پی او سی کے آفس پر حملہ کیا گیا اور آفس کو جلا دیا گیا۔ اسکے بعد اس آفس کے قریب حق پرست یوسی ناظم جاوید جدون کے گھر پر حملہ کیا گیا اور دیگر تمام ساتھیوں کے گھروں پر حملے کر کے انہیں گھروں میں محصور کر دیا گیا۔ مسلح دہشت گرد ایک ساتھی کے گھر کے اندر گھس گئے اور انکے گھر کے اندر توڑ پھوڑ کرنے کے بعد گھر کا قیمتی سامان لوٹ کر لے گئے۔ کرسچئن محلے میں بھی پی پی او سی کے آفس کو جلا دیا گیا۔ بلدیہ ٹاؤن کی یوسی ا گلشن غازی میں بھی پی۔پی۔او۔سی کے آفس پر حملہ کر کے اسے جلا دیا گیا۔ اسی طرح اسی یوسی کی جدہ ہزارہ کالونی میں بھی پی۔پی۔او۔سی کے آفس کو جلا دیا گیا اور آفس کے اندر کھڑی ہوئی کارکن کی موٹر سائیکل اور دیگر تمام سامان جلا دیا گیا۔ اس علاقے کے ساتھی اس وقت گھروں سے باہر تھے۔ انکے گھروں پر حملے کی وجہ سے وہ گھروں پر نہیں جا سکے اور انہوں نے ۲۴ گھنٹے سے زیادہ وقت پہاڑی پر چھپ کر گزارا۔ یوسی ۷ بلدیہ ٹاؤن حبیب آباد میں بھی پی۔پی۔او۔سی کے آفس پر حملہ کر کے دروازے توڑے گئے۔ اور دہشت گرد جاتے وقت آفس کا تمام سامان اٹھا کر لے گئے۔ نیو کراچی کے اندر یوسی ۱۱ خواجہ اجمیر نگری میں پی۔پی۔او۔سی کے آفس پر مسلح دہشت گردوں نے حملہ کیا آفس میں توڑ پھوڑ کے بعد دیوار کو گرا دیا گیا اور آفس کا تمام سامان باہر پھینک دیا گیا۔ اس کے علاوہ جن دفاتر پر حملے کئے گئے ان میں اورنگی ٹاؤن کی یوسی ۴ کے اندر فرید کالونی کا آفس، اورنگی ٹاؤن کی یوسی ا کے اندر مومن آباد اور ضیاء کالونی کا آفس، بلدیہ ٹاؤن کی یوسی ۴ کا آفس، بنارس چوک پر عجب خان کالونی کا آفس، اسلامیہ کالونی کا آفس، پختون آباد یوسی ۸ گڈاپ ٹاؤن کے آفس، نیو کراچی یوسی ا میں بلال کالونی کا آفس، لیاری ایکسپریس وے تیسر ٹاؤن کا آفس شامل ہیں۔ مسلح دہشت گردوں نے ۱۲ مئی کی ریلی کے دن نہ صرف خود کار اسلحے سے حملے کئے بلکہ ہینڈ گرنیڈوں کا بھی استعمال کیا اور میڈیا اس بات کا گواہ ہے کہ اپوزیشن کے دہشت گردوں کی طرف سے پھینکے جانے والے گرینیڈ کے نتیجے میں ایک رکشہ ڈرائیور ہلاک ہوا۔ حق پرست پختون، پنجابی، سرائیکی، گلگتی، ہزارے وال، کشمیری، سندھی اور بلوچ۔ عوام کی خدمت کرنے اور انکو حقوق دلانے کی خاطر اور کراچی شہر میں امن وامان قائم رکھنے کی خاطر ہر ظلم کو برداشت کرنے کا عزم وحوصلہ رکھتے ہیں اور ہم ہمیشہ قائد تحریک الطاف حسین اور بابائے پختون باچا خان کی عدم تشدد کی پالیسی پر گامزن رہیں گے۔ لیکن اگر ہماری امن پسندی کو ہماری کمزوری سمجھا گیا۔ پختونوں کو نفرت اور جنگ کی بھٹی میں جھونکنے کا سلسلہ جاری رہا اور ہمیں دیوار سے لگانے کی کوششیں جاری رہیں تو پھر ہماری رگوں میں بھی خون دوڑ رہا ہے لیکن ہم کسی قسم کی محاذ آرائی نہیں چاہتے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر ہر ظلم وستم پر صبر وتحمل سے کام لے رہے ہیں لیکن کراچی میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنا ایم کیو ایم کی ہی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ یہ ذمہ داری ان لوگوں پر بھی عائد ہوتی ہے جو پختونوں اور پنجابیوں کے نام پر سیاست کرتے ہیں اور انکی رہنمائی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ان کو چاہیے کہ غریب پختون، پنجابیوں کی بقاء، روزگار، تعلیم اور ترقی کیلئے دانشمندانہ فیصلے کریں اور کراچی شہر کو ہر حال میں امن کا گہوارہ بنانے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں ورنہ پختون اور پنجابی قوم انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

کراچی مضافاتی کمیٹی پریس کانفرنس

کراچی کے مختلف مضافاتی علاقوں میں بھی ایم کیو ایم کے متعدد دفاتر کو جلا دیا گیا جن کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

کیماڑی سیکٹر: 12 مئی 2007ء کو ریلی کے موقع پر UC3 جیکسن یونٹ آفس پر مسلح دہشت گردوں نے حملہ کر کے دفتر کا سارا سامان لوٹ کر اسے نذر آتش کر دیا جبکہ 13 مئی کو UC-1 اوکھائی کالونی بدر گراؤنڈ کے یونٹ آفس پر اپوزیشن جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے ایم کیو ایم کے آفس کی دیواریں توڑ کر دروازے، کھڑکیاں اور دیگر سامان کو آگ لگادی۔ اسی طرح اپوزیشن جماعتوں کے دہشت گردوں نے سیکٹر کمیٹی کے رکن نصیب اللہ اور یونٹ کمیٹی کے رکن وارث کے گھر پر مسلح حملہ کیا دروازے پر لاتیں ماری اور ڈنڈے برسائے اور مغلظات بکیں اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں، سیکٹر ممبران کریم پانجیری، انور کھوکھر کو فون پر جان سے مارنے کیلئے دھمکیاں دیں اور کہا کہ تم غدار ہوا اور ایم کیو ایم کا کام کرنا چھوڑ دو ورنہ سزائے موت کیلئے تیار رہو۔ یوسی 3 کے کارکنان جمیل، روحیل بھٹی، جمن کے گھروں کے باہر مسلح دہشت گردوں نے ہوائی فائرنگ کی اور خوف وہراس پھیلایا۔ اسی طرح مسلح دہشت گردوں نے 13 مئی کو یوسی 3 کے کارکن جبار کی گاڑی پر حملہ کیا تاہم جبار ان دہشت گردوں سے جان بچا کر نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔ اس موقع پر حملہ آوروں نے ان کی گاڑی پر حملہ کیا اور شیشے بھی توڑ ڈالے۔ مسلح دہشت گردوں نے یونٹ انچارج عبداللہ، روحیل بھٹی اور وجے کمار کا پیچھا بھی کیا اور انہیں اغواء کرنے کی کوشش کی تاہم یہ افراد جان بچا کر نائن زیرو پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔ اسی طرح یوسی 2 گلشن سکندر آباد عمر شاہ روڈ پر اپوزیشن جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے شیریں جناح کالونی میں واقع ایم کیو ایم کیماڑی سیکٹر کے رابطہ آفس پر حملہ کر کے توڑ پھوڑ کی اور ایم کیو ایم کے ذمہ داران وکارکنان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ یوسی 2 سکندر آباد بلاک 2 ٹاپو کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے خوف وہراس پھیلایا اور ایم کیو ایم کے کارکنان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ بدر گراؤنڈ میں اپوزیشن جماعت کے مسلح دہشت گردوں نے میٹنگ کی جس میں یہ بات طے کی گئی کہ جو ایم کیو ایم کے کارکنان ہیں وہ اگر ایم کیو ایم چھوڑ دیں تو انہیں معاف کر دیا جائے گا ورنہ وہ غدار ہیں ان کا انجام موت ہے۔ میٹنگ کے بعد مسلح دہشت گردوں نے یوسی 1 پدر گراؤنڈ میں ایم کیو ایم کے

کارکنان کی رہائشگاہوں پر جا کران کا معلوم کیا، اہل خانہ سے بدتمیزی دی اور پیغام چھوڑا کہ ایم کیوایم کے کارکنان متحدہ قومی موومنٹ چھوڑ دیں ورنہ وہ سنگین نتائج کیلئے تیار ہو جائیں۔ سلطان آباد یوسی 2 میں مسلح دہشت گردوں انٹیلی جنس کالونی میں جلوس کی شکل میں دندناتے پھرتے رہے۔ اس دوران انہوں نے ایم کیوایم کے ہمدرد نور محمد کی دکان کے شٹر پر ڈنڈے برسائے اور کارکنان وذمہ داران کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔

بن قاسم سیکٹر: گلشن حدید یونٹ کے کارکن عادل ڈیوٹی ختم کرکے واپس گھر کے طرف آرہے تھے کہ گلشن حدید فیز 2 پر تین کاروں میں مسلح دہشت گردوں نے انہیں روک کر تشدد کا نشانہ بنایا ان میں مسلح دہشت گردوں کی ایک کار مہران سوزکی کا نمبر ALP-083 نوٹ کرلیا گیا ہے۔ بن قاسم ٹاؤن کے علاقے جوگی موڑ کے محلے کوکٹری میں رہائش پذیر متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان وہمدردوں کا اپوزیشن جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے جوگی موڑ پر واقع ایم کیوایم کا رابطہ آفس بھی مکمل طور پر تباہ کردیا۔ بن قاسم سیکٹر کمیٹی کے رکن جلال (محمد صادق) کی رہائش گاہ جا کرانکے اہل خانہ کو ہراساں کیا اور قتل کی دھمکیاں دیں۔ اسی طرح مسلح دہشت گردوں کی جانب سے کئی مقامات پر بن قاسم سیکٹر کے کارکنان کو جان سے مارنے کی کوشش کی گئی تاہم کارکنان اپنی جانیں بچا کر روپوش ہوگئے۔

اولڈ لیاری: مسلح دہشت گردوں نے اولڈ لیاری سیکٹر کے انچارج وہاب سربازی کے آٹھ چوک پر واقع میڈیکل اسٹور کو لوٹ لیا اور اسے تباہ کردیا۔ لیاری آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن نجیب بروہی کو نامعلوم افراد کی جانب سے فون پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں گئیں جبکہ یوسی 9 سنگولین کے رہاشی اور متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان کو مسلح دہشت گردوں نے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور انہیں جان سے مارنے کی کوشش کی۔ مسلح دہشت گرد اولڈ لیاری میں ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں کی نشاندہی پر ان کے گھروں جا کران کا معلوم کرتے رہے اور ان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیتے رہے۔

آگرہ تاج کالونی سیکٹر لیاری ٹاؤن: مسلح دہشت گردوں نے اپنی کارروائیوں کے دوران ایم کیوایم آگرہ تاج سیکٹر کے انچارج وصی اللہ لاکھوں کے گھر کے نیچے کھڑے ہوکر شدید فائرنگ کی جس کے باعث علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ آگرہ تاج یوسی 3 نیا آباد میں مسلح دہشت گردوں نے علاقے میں شدید فائرنگ کی اور ایم کیوایم کے پرچموں کو نذر آتش کردیا۔ یوسی 5 بغدادی کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں کی نشاندہی کرائی اور باہر کھڑے ہوکر انہیں مغلظات بکیں اور شدید فائرنگ کی۔ اسی طرح مسلح دہشت گرد آگرہ تاج سیکٹر کے کارکنان خالد مین، رانا اکرام اور سلیمان نیازی کی رہائشگاہوں پر پہنچے اور باہر کھڑے ہر شدید فائرنگ کی اور کارکنان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔

ماڑی پور: عبدالرحمٰن گوٹھ ماڑی پور میں مسلح دہشت گردوں نے مسلح دہشت گردوں نے اشتعال انگیزی کی اور علاقے میں لگائے گئے ایم کیوایم کے پرچموں کو اتار کر نذر آتش کردیا۔ آج بھی مسلح دہشت گردوں نے عبدالرحمٰن گوٹھ میں ایم کیوایم کے کارکنان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔

ابراہیم حیدری: مسلح دہشت گردوں نے بلال کالونی میں اشتعال انگیزی کرتے ہوئے ایم کیوایم کے پرچم اتار کر پھاڑے اور رابطہ آفس کو جلانے کی کوشش کی تاہم پولیس کے بروقت پہنچنے پر مسلح دہشت گرد فرار ہوگئے۔ اسی طرح ابراہیم حیدری یونٹ علی بروہی گوٹھ یوسی 2 بن قاسم ٹاؤن کے رابطہ آفس میں دہشت گردوں نے حملہ کیا اور توڑ پھوڑ کی دفتر کا سامان باہر نکال کر نذر آتش کردیا۔ اسی طرح دہشت گردوں نے ابراہیم ریڑھی گوٹھ میں فائرنگ کی جس کے باعث نلکے سے پانی بھرنے والی 13 سالہ بچی بازو میں گولی لگنے سے زخمی ہوگئی۔ اسی طرح سیکٹر انچارج احمد رضا کے گھر پر مسلح دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ کی خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مسلح دہشت گردوں نے یوسی 6 کے دفتر پر حملہ کیا توڑ پھوڑ کی جبکہ یوسی 7 گھگر بن قاسم کے رابطہ آفس پر بھی مسلح دہشت گردوں نے حملہ کیا اور اسے تباہ کردیا۔ یوسی 4 جمالی گوٹھ گڈاپ ٹاؤن میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے رابطہ آفس میں توڑ پھوڑ کی دفتر کا سامان لوٹ لیا۔ اس دوران وہ ایم کیوایم کے یونٹ انچارج کی رہائشگاہ پر بھی گئے اور اہل خانہ سے بدتمیزی کی۔ یوسی 45 گجرو لاسی گوٹھ یونٹ پر مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں پر جا کر اہل خانہ کو دھمکیاں دیں۔ مسلح دہشت گردوں نے یوسی 4 گجر گڈاپ سیفل گوٹھ میں ایم کیوایم کے کارکن کی دوکان پر حملہ کیا اور اسے تباہ کردیا جبکہ اس دوران مسلح دہشت گردوں نے لاسی گوٹھ اور ایوب گوٹھ میں واقع ایم کیوایم کے رابطہ آفس پر حملہ کیا اور توڑ پھوڑ کرکے اسے تباہ کردیا۔ بھٹائی آباد یونٹ آفس اور ابراہیم حیدری یونٹ کے رابطہ آفس پر مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کی اور علاقے میں خوف وہراس پھیلایا۔

ہم صدر مملکت صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب رحیم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کی مسلح دہشت گردیوں کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں کو شہید اور زخمی کرنے والوں، گھروں پر کارکنوں کے حملہ کرکے انہیں لوٹنے والوں اور دھمکیاں دینے والے دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔ ہم پی پی او سی اور کراچی مضافاتی کمیٹی

کے تمام کارکنان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کراچی کا امن برقرار رکھنے کیلئے مسلح دہشت گردوں کی اشتعال انگیز کارروائیوں پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کراچی کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں۔

متحدہ کے پیغام کو روکنے کیلئے دہشت گردی کی جارہی ہے، ایم کیو ایم ڈیرہ غازی خان

ڈیرہ غازی خان۔۔۔15، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ ڈیرہ غازی خان کے ذمہ داران وکارکنان کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں 12 مئی کو کراچی میں ایم کیو ایم کی پرامن ریلی کے شرکاء پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اجلاس میں تمام ذمہ داران وکارکنان نے ایم کیو ایم کے خلاف مسلح دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کرنے والے عناصر کو کراچی کا امن اور ترقی کا سفر پسند نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ڈیرہ غازی خان کے عوام ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت ملک بھر میں ایم کیو ایم کے پیغام کو روکنے کیلئے دہشت گردی کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سازشی ہتھکنڈوں سے ایم کیو ایم کے پرعزم اور باشعور کارکنان کو نہ تو ایم کیو ایم سے دور کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی حق پرستی کے پیغام کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیو ایم کے کارکنان وہمدردوں سمیت متعدد شہریوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

سازشوں سے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کے انقلاب کا راستہ نہیں روکا جاسکتا، ایم کیو ایم ساہیوال

ساہیوال۔۔۔15، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ ساہیوال کی کمیٹی کے ارکان نے 12 مئی کو ایم کیو ایم کی پرامن ریلی پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے بے گناہ شہریوں کا خون بہارہی ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ عوام کی مسترد کردہ سیاسی ومذہبی جماعتوں نے 12 مئی کو قتل وغارتگری کے بعد جس طرح ایم کیو ایم کے دفاتر پر مسلح حملے کرکے انہیں لوٹ مار کے بعد نذر آتش کردیا اس سے ملک بھر کے عوام جان چکے ہیں کہ ایم کیو ایم کے کارکنان وعوام کو ایک طے شدہ سازشی منصوبے کے تحت نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں ایم کیو ایم کا پیغام تیزی سے پھیل رہا ہے اور ملک بھر کے عوام ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں جس کے باعث جاگیرداروں، وڈیروں اور خوانین کی نیندیں حرام ہوچکی ہیں اور وہ ایم کیو ایم کے پیغام کو روکنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں لیکن انسانیت کے دشمن عناصر کتنی ہی سازشیں کیوں نہ کرلیں وہ غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کے انقلاب کا راستہ نہیں روک سکتیں۔ انہوں نے کراچی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنان کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

حق پرست عوام نے کراچی میں لسانی فسادات کی سازش ناکام بنادی، ڈاکٹر سید علی
کراچی میں دہشت گردی کے واقعات پر ایم کیو ایم کینیڈا کے تحت تعزیتی اجتماعات

ٹورنٹو۔۔۔15، مئی 2007ء

ایم کیو ایم کینیڈا کے زیراہتمام کینیڈا کے مختلف شہروں میں 12، مئی کو کراچی میں ایم کیو ایم کی پرامن ریلی کے شرکاء پر اندھادھند فائرنگ اور ایم کیو ایم کے کارکنان وہمدردوں کی شہادت کے سوگ میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے جن میں ایم کیو ایم کے ذمہ داران وکارکنان اور کینیڈا میں مقیم ہمدرد پاکستانیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ٹورنٹو ایسٹ، ٹورنٹو ویسٹ، اوٹاوا، ونڈسر، مانٹریال اور کیلگری یونٹوں میں منعقد ہوئے جن میں ایم کیو ایم کے شہید کارکنان کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اور انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ دریں اثناء قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم

کیوایم کینیڈا کے نگراں ڈاکٹر سید علی نے کہا کہ کراچی میں خونریزی کا مقصد کراچی میں لسانی فسادات کی سازش ہے تاکہ شہر کا امن وامان تباہ وبرباد کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست عوام نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرکے کراچی میں لسانی فسادات کی سازش کو ناکام بنا کر ثابت کردیا ہے کہ وہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کی سازشوں کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اور کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشیں کرنے والے اپنے گھناؤنے مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔دریں اثناء ایم کیوایم کینیڈا کے قائم مقام سینٹرل آرگنائزر شکیل اختر نے کراچی میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں جاں بحق ہونے والے شہداء کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والے سفاک دہشت گرد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے۔علاوہ ازیں ایم کیوایم کینیڈا کے تمام یونٹ انچارجز نے 12 مئی کو کراچی میں مسلح دہشت گردی کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جاگیردار، وڈیرے اور نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں ملک بھر میں ایم کیوایم کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت سے شدید خوف زدہ ہیں اور کراچی میں امن وامان کی صورتحال تباہ کرنے کیلئے کھلی دہشت گردی پر اتر آئے ہیں۔انہوں نے کہا انشاءاللہ ملک بھر کے عوام اپنے مثالی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایم کیوایم کے خلاف اس سازش کو بھی ناکام بنادیں گے۔

☆☆☆☆☆